20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعرات 16 جنوری 2025

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

بروز سوموار 23 ستمبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

راولپنڈی پنجاب فوڈ اتھارٹی میں ملازمین کی تعداد، ماہانہ اخراجات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلات

*858: جناب اسد عباس: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی پنجاب فوڈ اتھارٹی کے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع مراعات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان ملازمین کے پاس کون کون سی سرکاری گاڑیاں موٹر سائیکل وغیرہ ہیں ان کے ماہانہ اخراجات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان ملازمین کی سال 2022، 2023 اور 2024 کی کارکردگی کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) ان ملازمین نے سال 2023 اور 2024 میں کس کس ادارہ / فیکٹری / کارخانہ جات کا وزٹ کیا ہے۔

(ہ) ان کے مقدمہ جات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ ترسیل 16 مئی 2024 تاریخ وصولی 27 جون 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع راولپنڈی میں کل 103 ملازمین تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع راولپنڈی میں ملازمین کے زیرِ استعمال سرکاری گاڑیوں اور موٹر سائیکل کی کل تعداد 35 ہے جو آپریشنز ونگ، لائسنسنگ ونگ، ویجیلنس ونگ، میڈیکل ونگ اور

دیگر دفتری امور کی انجام دہی کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔جولائی 2023 تا جون 2024 تک گاڑیوں کے فیول(POL) کی مد میں اخراجات -/16,667,075روپے ہیں جبکہ مرمت اور دیکھ بھال کی مد میں اخراجات 5,272,037روپے ہیں۔ گاڑیوں کی فہرست اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ب" تا "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں غیر معیاری، جعلی و ملاوٹ شدہ خوراک کی تیاری و فروخت روکنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور ان کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع راولپنڈی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2022 تا 2024 میں کل 70,685 احاطوں کی انسپکشنز کی۔ مضر صحت و غیر معیاری اور حفظان صحت کے منافی خوراک کی تیاری اور فروخت کو فی الفور روکنے کے لئے فوڈ سیفٹی آفیسر پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 18 کے تحت ایمرجنسی Prohibition آرڈر (EPO) جاری کرتا ہے جس کا مقصد ناقص و مضر صحت خوراک کی ترسیل کو روکنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی Prohibition آرڈر (EPO) میں وضع کردہ خلاف ورزیوں کی اصلاحات کی تکمیل تک مکمل کاروبار کی بندش ہے تاکہ انسانی جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔اس ضمن میں 612 احاطوں کو ایمرجنسی Prohibition آرڈرز (EPOs) کے تحت کاروبار سے روک دیا گیا جبکہ اس جرم میں ملوث افراد کے خلاف 141 ایف آئی آرز بھی درج کروائی گئیں۔ مزید براں، غیر معیاری و حفظان صحت کے اصولوں کے منافی خوراک کی تیاری و فروخت پر 11417 احاطوں پر -/154,742,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور معمولی اعتراضات کی بنا پر 43,192 احاطوں کو ایمپر وومنٹ نوٹس دیا گیا۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع راولپنڈی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2023اور 2024 میں کل 2785اداروں / فیکٹریوں / کارخانہ جات کا معائنہ کیا تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) غیر معیاری، مضر صحت، جعلی اور ملاوٹ شدہ خوراک کی تیاری و فروخت میں ملوث ملزمان کے خلاف 08 ایف آئی آرز / مقدمہ جات درج کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2024)

صوبہ بھر میں جعلی دودھ بنانے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلق تفصیلات

*866: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کیمیکل سے بنائے گئے دودھ کی فروخت کی خبروں میں اضافہ ہورہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دولت کی ہوس میں مبتلا مافیا دودھ کی آڑ میں زہر ہمارے اور ہمارے بچوں کے معدوں میں انڈیل رہا ہے جسکی وجہ سے لوگ خطرناک امراض میں مبتلا ہورہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا عملہ جعلی دودھ (کیمیکل سے بنایا گیا) کی فروخت روکنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اس حوالے سے چھاپے مار کر دودھ سپلائی کرنے والے افراد کو پکڑ کر جعلی دودھ کو ضائع کرنے کی فوٹیج بھی میڈیا کی زینت بنتی رہتی ہیں۔

(د) کیا دودھ نما زہر کو ضائع کر دینا اور معمولی جرمانہ اس بھیانک جرم کی سزا کے لئے کافی ہے اگر نہیں تو کیا محکمہ نے انسانی جانوں سے کھیلنے والے ان مجرموں کو نشان عبرت بنانے کی

خاطر قانون سازی کے لئے کوئی تحرک کیا ہے اگر نہیں تو کیا ایسا کرنے کا ارادہ ہے اگر ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2024 تاریخ ترسیل 25 جون 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ صوبہ بھر میں کیمیکل سے بنے دودھ کی فروخت کی خبروں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کی خبروں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے دن رات سرگرداں ہیں۔ رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ڈیری سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں 288,966 دودھ کی فروخت سے منسلک دکانوں و گاڑیوں کی انسپکشنز کے دوران موقع پر موبائیل لیب کے ذریعے 198,674,070 لیٹر دودھ چیک کیا۔ مضر صحت و غیر معیاری، ملاوٹ شدہ جعلی دودھ کی فروخت کو فی الفور روکنے کے لئے ڈیری سیفٹی ٹیموں نے پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 18 کے تحت 15 احاطوں کو ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈرز (EPOs) جاری کئے جن کا مقصد ناقص، مضر صحت و جعلی دودھ کی ترسیل کو روکنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر (EPO) میں وضع کردہ خلاف ورزیوں کی اصلاحات کی تکمیل تک کاروبار کی بندش ہے تاکہ انسانی جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ جبکہ ملاوٹ کرنے والے ملزمان کے خلاف 56 ایف آئی آرز بھی درج کروائی گئیں۔ مزید براں، جعلی و

غیر معیاری دودھ کی فروخت پر -/107,970,384 روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ 1,124,482 لیٹر دودھ غیر معیاری اور 75,518 لیٹر دودھ جعلی پایا گیا جسکو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔
(دفعہ 18، پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی **ضمنی** تفصیل **(الف)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) جی یہ بات بلکل درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ڈیری سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں جعلی و ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت روکنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور ان کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں تا کہ عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ جہاں تک دودھ ضائع کرنے کی فوٹیجز کا تعلق ہے ان کا مقصد عوام الناس تک آگاہی فراہم کرنا ہے تا کہ عوام الناس اپنے علاقوں میں موجود جعلی و ملاوٹ زدہ دودھ کی فروخت سے منسلک افراد سے باخبر رہیں۔

(د) جی نہیں، جعلی و ملاوٹ زدہ دودھ ضائع کرنا اور معمولی جرمانے و سزائیں ان جرائم کے لئے کافی نہیں ہیں بلکہ ان سزاوں کے ساتھ ساتھ نہ صرف ان عناصر کے خلاف ایف آئی آرز درج کروائی جاتی ہیں بلکہ مضر صحت و غیر معیاری اور حفظان صحت کے منافی خوراک کی تیاری اور فروخت کو فی الفور روکنے کے لئے فوڈ سیفٹی آفیسر پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 18 کے تحت ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر (EPO) جاری کرتا ہے جس کا مقصد ناقص و مضر صحت خوراک کی ترسیل کو روکنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر (EPO) میں وضع کردہ خلاف ورزیوں کی اصلاحات کی تکمیل تک مکمل کاروبار کی بندش ہے تا کہ انسانی جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید براں، پنجاب فوڈ اتھارٹی نے پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 میں ترامیم کا مسودہ تیار کر لیا ہے جسے جلد ہی صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

## ملتان خانیوال میں غلہ گودام کی تعداد اور گندم محفوظ کرنے کی سہولت سے متعلق تفصیلات

*1038: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان اور خانیوال میں کہاں کہاں غلہ گودام ہیں اور کتنے گودام کھلے آسمان کے نیچے بنائے گئے ہیں؟

(ب) ان گوداموں میں کتنی گندم محفوظ کرنے کی سہولت ہے اور اس وقت کتنی گندم سٹور کی ہوئی ہے ہر گودام کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(ج) ان گوداموں میں مزید کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د) اس وقت کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے۔

(ہ) ان گوداموں پر کتنے ملازمین تعینات ہیں عہدہ و گریڈ وائز تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2024 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2024)

### جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع ملتان میں کل 5 عدد پی۔ آر / سٹوریج سنٹر اور کھلے آسمان کے نیچے 12 عدد فلیگ سنٹروں پر 397 عدد گنجیاں موجود ہیں۔ اسی طرح ضلع خانیوال میں کل 7 عدد پی۔ آر / سٹوریج سنٹر اور کھلے آسمان کے نیچے 10 عدد فلیگ سنٹروں پر 426 عدد گنجیاں موجود ہیں۔

(ب) ضلع ملتان کے گوداموں میں 47000 میٹرک ٹن اور ضلع خانیوال میں 101200 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی سہولت / گنجائش موجود ہے۔ ضلع ملتان کے گوداموں میں

34123.729 میٹرک ٹن اور ضلع خانیوال کے گوداموں میں 51253.167 میٹرک ٹن گندم سٹور ہے جن کی گودام وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

## ضلع ملتان

| نمبر شمار | سنٹر | پتہ | تعداد گودام | گنجائش سٹوریج (میٹرک ٹن) | ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن) |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ملتان-II | ہیڈ نو بہار نہر ملتان | 12 | 7700 | 7645.900 |
| 2 | سٹیل سائیلوز | نزد کھاد فیکٹری، خانیوال روڈ ملتان | 5 | 11000 | 2315.910 |
| 3 | شجاع آباد | بالمقابل ریلوے اسٹیشن، شجاع آباد | 5 | 6500 | 6245.075 |
| 4 | دائرہ پور | سکندر آباد | 10 | 9800 | 5999.670 |
| 5 | جلالپور | جلالپور شہر | 10 | 11000 | 10967.174 |
| 6 | بستی ملوک (فلیگ سنٹر) | بستی ملوک (ضلع کونسل گودام) | 2 | 1000 | 950.000 |
| - | میزان | - | 44 | 47000 | 34123.729 |

## ضلع خانیوال

| نمبر شمار | سنٹر | پتہ | تعداد گودام | گنجائش سٹوریج (میٹرک ٹن) | ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن) |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | پی۔ آر خانیوال | اعوان چوک، نزد ریلوے اسٹیشن | 19 | 17000.000 | 17110.410 |
| 2 | عبدالحکیم | نزد ریلوے لائن، پیر محل روڈ | 17 | 16000.000 | 16762.031 |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 3 | جہانیاں | نزد ٹمبر مارکیٹ، جہانیاں | 6 | 5000.000 | 5301.565 |
| 4 | کچا کھوہ | نزد غلہ منڈی، کچا کھوہ | 3 | 1200.000 | 1243.805 |
| 5 | موسیٰ ورک | نزد اڈا موسیٰ ورک | 8 | 60000.000 | 8272.886 |
| 6 | وجیانوالہ | وہاڑی روڈ L-15/65 | 2 | 2000.000 | 2562.470 |
| - | میزان | - | 55 | 101200.000 | 51253.167 |

(ج) ضلع ملتان کے گوداموں میں 12876.271 میٹرک ٹن اور ضلع خانیوال میں 49946.833 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی سہولت / گنجائش موجود ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | ضلع | گنجائش ذخیرہ | ذخیرہ شدہ گندم | مزید گنجائش ذخیرہ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | ملتان | 47000 | 34123.729 | 12876.271 |
| 2 | خانیوال | 101200 | 51253.167 | 49946.833 |

(د) اس وقت ضلع ملتان میں 137135.337 میٹرک ٹن اور ضلع خانیوال میں 146038.464 میٹرک ٹن گندم کھلے آسمان کے نیچے گنجیوں کی صورت میں ذخیرہ ہے جس کی سنٹر وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع ملتان — ضلع خانیوال

| نمبر شمار | سنٹر | تعداد گنجی | ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن) | نمبر شمار | سنٹر | تعداد گنجی | ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | بند بوسن | 7 | 2221.325 | 1 | سب سنٹر جہانیاں | 41 | 14051.266 |
| 2 | بدھلہ سنت | 1 | 133.000 | 2 | L-15/65 وجیانوالہ | 23 | 7863.265 |
| 3 | مخدوم رشید | 32 | 10939.480 | 3 | بھٹہ کوٹ | 29 | 10042.347 |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 4 | لاڑ | 15 | 5030.000 | 4 | جودھ پور | 43 | 14731.271 |
| 5 | بستی ملوک | 14 | 4432.110 | 5 | نیازی چوک | 40 | 13722.025 |
| 6 | شجاع آباد | 3 | 992.090 | 6 | تھٹہ صادق آباد | 49 | 16971.610 |
| 7 | کوٹلی نجابت | 37 | 12873.930 | 7 | مخدوم پور | 19 | 6719.750 |
| 8 | لطف پور | 31 | 11434.365 | 8 | سردارپور | 53 | 18051.970 |
| 9 | گردیزپور | 50 | 17605.429 | 9 | سلارواہن | 29 | 9941.960 |
| 10 | جلالپور-I | 42 | 14639.631 | 10 | سلیم چوک | 47 | 15894.000 |
| 11 | جلالپور-II | 36 | 12178.270 | 11 | کوٹ اسلام | 53 | 18049.000 |
| 12 | غازی پور | 47 | 15830.658 | - | - | - | - |
| | بہادرپور | 61 | 21760.400 | - | - | - | - |
| 13 | جگووالا | 21 | 7064.649 | - | - | - | - |
| 14 | میزان | 397 | 137135.337 | - | - | 426 | 146038.464 |

(ہ) ضلع ملتان اور خانیوال میں گوداموں اور کھلے سنٹرز پر تعینات ملازمین کی نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2024)

## راولپنڈی: محکمہ خوراک کے گوداموں میں غیر ملکی گندم سے متعلق تفصیلات

*1043: جناب اسد عباس: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں کتنی غیر ملکی گندم ہے یہ گندم کب کی خرید کردہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ غیر ملکی گندم خراب اور مضر صحت ہے اور پھپھوندی لگی ہوئی

ہے جو جانوروں کیلئے بھی مضر ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ خوراک یہ خراب گندم زبردستی فلور ملز مالکان کو4500روپے میں خرید کرنے پر مجبور کر رہا ہے جبکہ عام مارکیٹ میں تازہ سٹاک کی گندم /-2800روپے سے -/3000روپے میں دستیاب ہے۔

(د) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی29 مئی2024 تاریخ ترسیل5 ستمبر2024 )

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں غیر ملکی گندم کا ذخیرہ نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ جب غیر ملکی گندم ذخیرہ شُدہ نہ ہے تو اس کے خراب، مضر صحت اور پھپھوندی لگی ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ گوداموں میں غیر ملکی گندم ذخیرہ نہ ہے۔ اور نہ ہی فلور ملز کو فروخت کی جارہی ہے۔

(د) مندرجہ بالا بیان کردہ صوتحال میں حکومت کو اس بابت اقدامات اٹھانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30 دسمبر2024)

## لیہ شوگر ملز میں شوگر سیس کی مد میں جمع فنڈ اور اس سے تعمیر / مرمت کی گئی سڑکوں کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*1864: جناب شعیب امیر: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیہ شوگر مل نے شوگر سیس کی مد میں کتنا پیسہ پچھلے 3 سال میں جمع کروایا؟

(ب) پچھلے 3 سال میں ٹوٹل کتنا فنڈ شوگر سیس میں جمع ہوا اور کہاں کہاں لگایا گیا۔
(ج) ان روڈ کی تفصیل دی جائے جو اس فنڈ سے تعمیر یا مرمت ہوئیں۔
(د) لیہ اور اس کے ارد گرد شوگر ملز کی وجہ سے روڈ کی حالت بہت خراب ہوئی ہے لیکن روڈ کی مرمت اس لحاظ سے نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) لیہ شوگر ملز نے شوگر سیس کی مد میں پچھلے 3 سال میں 458.355 ملین روپے سرکاری خزانہ میں جمع کروائے ہیں۔ سال وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

| سال | شوگر سیس فنڈ کی جمع شدہ رقم (ملین روپے) |
|---|---|
| 2021-22 | 122.234 |
| 2022-23 | 165.767 |
| 2023-24 | 170.354 |
| ٹوٹل | 458.355 |

(ب) لیہ شوگر ملز نے شوگر سیس ڈویلپمنٹ فنڈ میں مالی سال 22-2021 میں 122.234 ملین روپے، مالی سال 23-2022 میں 165.767 ملین روپے اور مالی سال 24-2023 میں 170.354 ملین روپے گزشتہ 3 سالوں میں کل 458.355 ملین روپے سرکاری خزانہ میں جمع

کروائے۔ جو محکمہ ہائی ویز ضلعی شوگر کین سیس کمیٹی کی طرف سے 35 مجوزہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر لگایا گیا(تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج)شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس فنڈ کے تحت شوگر سیس فنڈز کی رقم سے محکمہ ہائی وے لیہ نے 35 سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی ہیں، جن کی کل مالیت 451.423 ملین ہے۔ (تفصیل "ب " ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د)شوگر سیس فنڈز شوگر ملز کے لیے گنا کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والی سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوتا ہے۔ محکمہ ہائی وے ضلعی شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی کی طرف سے مجوزہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر عمل درآمد کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2025)

## خوشاب تحصیل نوشہرہ اور تحصیل خوشاب میں گندم سٹور کرنے کے گوداموں سے متعلق تفصیلات

*1890: جناب حسن ملک: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل نوشہرہ / تحصیل خوشاب ضلع خوشاب میں کہاں کہاں غلہ گودام ہیں ان کے نام بتائیں نیز وہاں کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے؟

(ب)اس وقت ان میں کتنی گندم سٹور کی ہوئی ہے اور کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے۔

(ج) کیا اگلے سال 25-2024 میں جو گندم کسانوں سے خریدی جائے گی ان میں سٹوریج کی گنجائش ہے اگر نہیں تو سابقہ سٹور کی ہوئی گندم کو فروخت نہ کرنے کی وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع خوشاب میں موجود گوداموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| تحصیل نوشہرہ | | | تحصیل خوشاب | | | تحصیل قائد آباد | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام سنٹر | گوداموں کی تعداد | سٹوریج (M.T ons) | نام سنٹر | گوداموں کی تعداد | گنجائش ذخیرہ میٹرک ٹن | نام سنٹر | گوداموں کی تعداد | س گنجائش ذخیرہ میٹرک ٹن |
| - | - | - | پی آر سنٹر خوشاب | 04 | 3000 | پی آر قائد آباد | 5 | 4500 |
| - | - | - | پی آر سنٹر جوہر آباد | 12 | 12600 | - | - | - |
| ٹوٹل | - | - | * | 16 | 15600 | * | 5 | 4500 |

(ب) اس وقت تحصیل خوشاب کے خوشاب سنٹر کے 04 گوداموں میں 2974.400 میٹرک ٹن گندم سٹور ہے۔ جوہر آباد سنٹر کے 02 گوداموں میں 2475 میٹرک ٹن گندم سٹور ہے۔ تحصیل قائد آباد کے سنٹر قائد آباد کے 04 گوداموں میں 3905.400 میٹرک ٹن گندم سٹور ہے۔ تحصیل نوشہرہ میں نہ کوئی گودام ہے اور نہ گندم سٹور ہے۔

(ج) سکیم 25-2024 میں گندم نہ خریدی گئی سابقہ سٹور شدہ گندم کو فروخت کرنے کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے ریلیز پالیسی جاری منظور نہ ہوئی ہے جونہی کوئی پالیسی موصول ہوئی تو اس کے مطابق گندم کی فروخت شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2024)

ساہیوال: تحصیل چیچہ وطنی میں غلہ گوداموں کی تعداد اور گندم سٹوریج سے متعلق تفصیلات

*1899: رائے محمد مرتضیٰ اقبال: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چیچہ وطنی میں کہاں کہاں غلہ گودام ہیں یہ کب کے تعمیر کردہ ہیں اور ان میں گندم سٹوریج کی کیپیسٹی کتنی ہے؟

(ب) اس وقت ان میں کتنی گندم کب کی سٹور کی ہوئی ہے کتنی گندم اپنی معیاد پوری کر چکی ہے۔

(ج) ان گوداموں کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں۔

(د) کتنی گندم کہاں کہاں گنجیوں میں محفوظ کی ہوئی ہے اور کتنی گندم اس گنجیوں میں بارشوں و دیگر نامساعد حالات کی وجہ سے خراب ہو گئی ہے۔

(ہ) حکومت مزید غلہ گودام تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف)

| نمبر شمار | نام سنٹر | تعمیر شُدہ | گندم سٹور یج کپیسٹی |
|---|---|---|---|
| 1 | چیچہ وطنی | 1977 | 13500 میٹرک ٹن |
| 2 | غازی آباد | 1977 | 12000 میٹرک ٹن |
| 3 | 170/9-L | 1977 | 26400 میٹرک ٹن |
| 4 | 182/9-L | 1977 | 3000 میٹرک ٹن |
| 5 | دادفتیانہ | 1977 | 4500 میٹرک ٹن |
| 6 | کسووال | 1977 | 3500 میٹرک ٹن |
| 7 | اقبال نگر | 1977 | 6000 میٹرک ٹن |
| 8 | کماند | 1977 | 3300 میٹرک ٹن |
| | میزان | | 82200 میٹرک ٹن |

(ب) 35199.858 میٹرک ٹن سکیم 24-2023 ماہ اپریل 2023 سے سٹور شُدہ ہے۔ جس کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) ان گوداموں پر 11 اہلکاران و 13 چوکیداران / بیلداران دیکھ بھال کیلئے معمور کیے ہوئے ہیں۔

(د) پرچیز سنٹر اوکانوالہ پر 1477.478 میٹرک ٹن اور پرچیز سنٹر 12-L / 90 پر 220.528 میٹرک ٹن گندم گنجیوں میں محفوظ کی ہوئی ہے۔ کسی گنجی میں بھی بارشوں و دیگر نامساعد حالات کی وجہ سے گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(ہ) فی الحال حکومت سرکاری سطح پر مزید گودام تعمیر کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2025)

لاہور ضلع بھر میں غلہ گوداموں کی تعداد اور گندم سٹوریج سے متعلق تفصیلات

*1967: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں غلہ گودام کہاں کہاں ہیں علاقوں کے نام بتائیں نیز وہاں پر کتنی گندم سٹور ہے؟

(ب) اس وقت ان میں کتنی گندم سٹور ہے اور کتنی گندم ان میں سٹور کرنے کی گنجائش ہے۔

(ج) کیا حکومت مزید غلہ گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں غلہ گوداموں کی تعداد 04 ہے جن میں 51265 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کردہ ہے۔ غلہ گوداموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام مرکز | ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن) |
|---|---|---|
| 1 | غلہ گودام مغلپورہ | 24547 |
| 2 | غلہ گودام گلبرگ | 15597 |
| 3 | غلہ گودام رکھ چھبیل | 5371 |
| 4 | غلہ گودام رائے ونڈ | 5750 |
| | کل میزان: | 51265 |

(ب)

| نمبر شمار | نام مرکز | ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن) | گنجائش ذخیرہ (میٹرک ٹن) |
|---|---|---|---|
| 1 | غلہ گودام مغلپورہ | 24547 | 44296 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 2 | غلہ گودام گلبرگ | 15597 | 23335 |
| 3 | غلہ گودام رکھ چھبیل | 5371 | 22500 |
| 4 | غلہ گودام رائے ونڈ | 5750 | 6000 |
| | کل میزان: | 51265 | 96131 |

(ج)مزید غلہ گودام بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2025)

لاہور موجودہ شوگر سیس کمیٹی کے ممبران کے نام اور فنڈ سے متعلق تفصیلات

*1968: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیاوزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں موجودہ شوگر سیس کمیٹی کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع میں 2021 سے اب تک کتنا شوگر سیس فنڈ کی مد میں رقم جمع ہوئی اور کن کاموں پر خرچ ہوئی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) کیایہ درست ہے کہ سب سے زیادہ گنا کی فصل اگانے والے زمیندار کو ممبر بنایا جاتا ہے تو ان کے ناموں کی تفصیل بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2024 )

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں گنا کاشت نہ ہونے کی وجہ سے شوگر سیس کمیٹی موجود نہ ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں گنا کاشت نہ ہونے کی وجہ سے شوگر سیس فنڈ کی رقم جمع نہیں ہوتی۔

(ج) ضلع لاہور میں گنا کاشت نہ ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2025)

## جہلم: محکمہ کے دفتر اور ملازمین سے متعلق تفصیلات

* 2023: سید رفعت محمود: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈیٹز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 24 ضلع جہلم میں محکمہ کا دفتر کہاں واقع ہے؟

(ب) اس محکمہ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور ان کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں۔

(ج) پی پی 24 میں گندم کے کتنے گودام ہیں مکمل تفصیلات فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) پی پی 24 ضلع جہلم میں محکمہ خوراک کا دفتر پی آر سنٹر سوہاوہ تحصیل سوہاوہ میں موجود ہے جو تحصیل کچہری کے سامنے واقع ہے۔

(ب) پی آر سنٹر سوہاوہ 3 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کے پاس کوئی سرکاری گاڑی نہ ہے

(ج) پی پی 24 میں دو عدد گودام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام سنٹر | تعداد گودام | گنجائش ذخیرہ کاری | ذخیرہ کردہ گودام | تعداد ملازمین |
|---|---|---|---|---|
| سوہاوہ | 6عدد | 6000 میٹرک ٹن | 181.140 میٹرک ٹن | 03 |
| دینہ | 1عدد | 1000 میٹرک ٹن | Nill | سینٹر دینہ کی دیکھ بھال وانتظام پی آر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | سینٹر جہلم کے عملہ کے ذمہ ہے اور اس سینٹر پر علیحدہ عملہ متعین نہ ہے۔ |

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2025)

صوبہ بھر میں مشہور برانڈ کے جعلی کولڈ ڈرنکس سے متعلق تفصیلات

*2028: سید رفعت محمود: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں مشہور برانڈ کے جعلی کولڈ ڈرنکس کی بھرمار ہے؟

(ب) امسال 2024 میں جعلی کولڈ ڈرنکس کے کتنے پروڈکشن یونٹ بند کئے گئے۔

(ج) کتنے کاروباری افراد کے خلاف کیا کیا کارروائی کی گئی مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(د) کتنے لوگوں پر کتنا جرمانہ کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ بھر میں مشہور برانڈ کے جعلی کولڈ ڈرنکس کی بھرمار ہے سوائے چند عناصر کے جن کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(ب) رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں کولڈ ڈرنکس و مشروبات بنانے اور فروخت کرنے والے 3,905 (تین ہزار نو سو پانچ) احاطوں کا معائنہ کیا۔ مضر صحت و غیر معیاری اور حفظان صحت کے منافی کولڈ ڈرنکس کی تیاری اور فروخت کو فی الفور روکنے کے لئے فوڈ سیفٹی آفیسرز نے پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 18 کے تحت 146 (ایک سو

چھیالیس)احاطوں کو ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈرز (EPOs) جاری کئے جن کا مقصد ناقص و مضر صحت و جعلی ڈرنکس و مشروبات کی ترسیل کو روکنے کے ساتھ ساتھ ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈر (EPO) میں وضع کردہ خلاف ورزیوں کی اصلاحات کی تکمیل تک کاروبار کی بندش ہے تاکہ انسانی جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

(دفعہ 18، پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی تفصیل **ضمنی(الف)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں کولڈ ڈرنکس و مشروبات بنانے اور فروخت کرنے والے 3,905 (تین ہزار نو سو پانچ)احاطوں کا معائنہ کیا۔ مضر صحت، غیر معیاری و جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات کی تیاری و فروخت پر 146 (ایک سو چھیالیس) احاطوں کو ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈرز (EPOs) کے تحت کاروبار سے روک دیا گیا جبکہ اس جرم میں ملوث ملزمان کے خلاف 66 (چھیاسٹھ) ایف آئی آرز بھی درج کروائی گئیں اور 909 (نو سو نو) احاطوں کو -/18,493,500 (ایک کروڑ چوراسی لاکھ ترانوے ہزار پانچ سو) روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ مزید براں، 240,485 (دو لاکھ چالیس ہزار چار سو پچاسی) لیٹر جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات اور 21,880 (اکیس ہزار آٹھ سو اسی) کلو گرام کیمیکل و دیگر اجزاء کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

(د)رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مضر صحت، غیر معیاری و جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات کی تیاری و فروخت پر 909 (نو سو نو) احاطوں کو -/18,493,500 (ایک کروڑ چوراسی لاکھ ترانوے ہزار پانچ سو) روپے جرمانہ عائد کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2025)

## منڈی بہاؤالدین محکمہ پرائس کنٹرول کے گوداموں کی تعداد اور گندم ذخیرہ کی گنجائش سے متعلق تفصیلات

*2139: محترمہ زرناب شیر: کیاوزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ پرائس کنٹرول کموڈٹیز مینجمنٹ کے کل کتنے گودام ہیں ان میں کتنے ناکارہ اور کتنے درست حالت میں ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان گوداموں میں کل کتنی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے کتنی گندم اس وقت اوپن پڑی ہوئی ہے اس میں سے کتنا سٹاک گودام میں

2022-23 اور 2023-24 میں خراب ہوا سال وائز مکمل تفصیل دی جائے۔

(ج) مذکورہ ضلع میں 2022-23 اور 2023-24 کے دوران گندم خریداری کا کتنا ٹارگٹ رکھا گیا تھا اور کتنی گندم خرید کی گئی۔

(د) کتنی گندم ابھی تک سٹور میں موجود ہے اور کس کس سال کی سٹور کردہ ہے اس میں سے کتنی گندم غیر ملکی سٹور کردہ ہے اور یہ کب کس ملک سے کس قیمت پر خرید کی گئی تھی پچھلے دو سالوں کی مکمل تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2024)

### جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع منڈی بہاء الدین میں محکمہ ہذا کے چھ عدد گودام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | نام گندم خرید سنٹر | تعداد گودام | نوعیت |
|---|---|---|---|

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | پی آر منڈی بہاء الدین | 08عدد سرکاری | گودام مین روڈ سے 6فٹ نیچے ہیں بارشی پانی کے خطرے کی وجہ سے ناقابل استعمال ہیں۔ |
| 2 | پی آر جانو چک | 11عدد سرکاری | درست حالت میں ہیں |
| 3 | پی آر ملکوال | 01عدد ریلوے | درست حالت میں ہیں |
| 4 | فلیگ سنٹر گوجرہ | - | عارضی سنٹر ہے جو پرائیویٹ جگہ پر ہے |
| 5 | فلیگ سنٹر قادر آباد | - | عارضی سنٹر ہے جو پرائیویٹ جگہ پر ہے |
| 6 | فلیگ سنٹر بھیرووال | - | عارضی سنٹر ہے جو پرائیویٹ جگہ پر ہے |

(ب) ضلع منڈی بہاء الدین میں اس وقت اوپن گندم ذخیرہ شدہ نہ ہے اور گندم ذخیرہ و سال وائز گندم خراب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | نام سنٹر | ذخیرہ گنجائش(MT) | خراب گندم23-2022 | خراب گندم24-2023 | اوپن ذخیرہ گندم(MT) |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | پی آر منڈی بہاء الدین | 4000 | Nill | Nill | Nill |
| 2 | پی آر جانو چک | 11000 | Nill | Nill | Nill |
| 3 | پی آر ملکوال | 1000 | Nill | Nill | Nill |
| 4 | فلیگ سنٹر گوجرہ | عارضی سنٹر ہے جو پرائیویٹ جگہ پر ہے | Nill | Nill | Nill |
| 5 | فلیگ سنٹر قادر آباد | عارضی سنٹر ہے جو پرائیویٹ جگہ | Nill | Nill | Nill |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | پر ہے | | | | |
| 6 | فلیگ سنٹر بھیرووال | عارضی سنٹر ہے جو پرائیویٹ جگہ پر ہے | Nill | Nill | Nill |
| | کل ذخیرہ گنجائش | 16000 میٹرک ٹن | - | - | - |

(ج) ضلع ہذا میں سال 23-2022 اور 24-2023 میں گورنمنٹ کی جانب سے گندم کی خریداری کا مقرر کردہ ہدف اور خریداری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سکیم | ٹارگٹ گندم خریداری میٹرک ٹن | خرید کردہ گندم میٹرک ٹن |
|---|---|---|---|
| 1 | 2022-23 | 62428 میٹرک ٹن | 69338.177 میٹرک ٹن |
| 2 | 2023-24 | 61000 میٹرک ٹن | 67807.450 میٹرک ٹن |

(د) ضلع ہذا میں اس وقت دو اسکیموں کی گندم ذخیرہ شدہ ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | نام سنٹر | ذخیرہ شدہ گندم ملکی (م ٹن) | ذخیرہ شدہ گندم غیر ملکی (م ٹن) | سکیم |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پی آر منڈی بہاء الدین | Nill | Nill | Nill |
| 2 | پی آر جانو چک | 15163.410 م ٹن | 211.071 م ٹن | 2023-24 |
| 3 | پی آر ملکوال | 3490،592 م ٹن | Nill | 2023-24 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 4 | فلیگ سنٹر گوجرہ | 2741.611م ٹن | Nill | 2023-24 |
| 5 | فلیگ سنٹر قادر آباد | 4396،128م ٹن | Nill | 2023-24 |
| 6 | فلیگ سنٹر بھیرووال | 11520.400م ٹن | Nill | 2023-24 |
| | کل ذخیرہ شدہ گندم | 37312.141م ٹن | 211.071م ٹن | |

محکمہ نوٹ: پی آر سنٹر، جانو چک پر موجود غیر ملکی گندم 211.071 میٹرک ٹن پاسکو سنٹر ضلع وہاڑی سے 2023 میں موصول شدہ ہے۔ محکمہ خوراک نے پاسکو سے بحساب 122,906 روپے فی ٹن خریدی جبکہ 2022 میں محکمہ نے غیر ملکی گندم نہ خریدی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2025)

منڈی بہاء الدین مراکز خرید گندم کی تعداد اور مستقل وڈیلی ویجز ملازمین سے متعلق تفصیلات

*2140: محترمہ زرناب شیر: کیا وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاء الدین میں کہاں کہاں مستقل اور عارضی مراکز خرید گندم ہیں؟

(ب) ان مراکز پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ، تعلیمی قابلیت مع ڈومی سائل کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)ان پر کسانوں / زمینداروں کو کون کونسی سہولیات دی جاتی ہیں یا میسر مکمل تفصیل دی جائے۔

(د) کتنے ملازمین مستقل اور کتنے ڈیلی ویجز پر ہیں اور کتنی سیٹیں خالی ہیں مکمل تفصیل دی جائے۔

(ہ)ان ملازمین کے پاس کون کون سی سرکاری گاڑیاں، موٹر سائیکل ہیں انکے ماہانہ اخراجات سے آگاہ فرمائیں۔

(و)ان ملازمین کی سال 2022، 2023 اور 2024 کی کارکردگی کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2024)

جواب

وزیر پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ

(الف) ضلع منڈی بہاء الدین میں درج جگہوں پر مستقل اور عارضی سنٹرز قائم ہیں۔

| نمبر شمار | نام خریداری سنٹر | پتہ | نوعیت |
|---|---|---|---|
| 1 | منڈی بہاء الدین | ریلوے روڈ اور چھالیہ روڈ منڈی بہاء الدین | مستقل |
| 2 | جانو چک | چھالیہ گجرات روڈ، جالو چک | مستقل |
| 3 | ملکوال | نزور یلوے پھاٹک ملکوال | مستقل |
| 4 | گوجرہ | ایکرو ٹیکسٹائیل ملز کٹھیالہ شیخاں | عارضی |
| 5 | قادر آباد | ایکرو ٹیکسٹائیل ملز کٹھیالہ شیخاں | عارضی |
| 6 | بھیرووال | ایکرو ٹیکسٹائیل ملز، کٹھیالہ شیخاں | عارضی |

(ب) ضلع ہذا میں کل چھ عدد مراکز خریداری سنٹرز ہیں۔ ان پر تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام سنٹر | تعینات عمل | عہدہ | گریڈ | تعلیمی قابلیت | ڈومی سائل |
|---|---|---|---|---|---|
| منڈی بہاءالدین | شہباز اقبال | S.O | 16 | M.A | منڈی بہاءالدین |
| | عمار آصف | AFC | 15 | MBA | منڈی بہاءالدین |
| جانو چک | شہر یار آصف | FGI | 15 | BA | منڈی بہاءالدین |
| | شاہد عباس | FGI | 12 | MA | منڈی بہاءالدین |
| | محمد نواز | FGI | 12 | FA | منڈی بہاءالدین |
| ملکوال | محمد فیصل یار | FGI | 12 | FA | منڈی بہاءالدین |
| | سر فراز احمد | FGI | 12 | BA | منڈی بہاءالدین |
| گوجرہ | عمار آصف | AFC | 15 | MBA | منڈی بہاءالدین |
| | شہباز اقبال | SO | 16 | MA | منڈی بہاءالدین |
| قادر آباد | توقیر احمد | AFC | 15 | FA | منڈی بہاءالدین |
| | مبشر احمد | FGI | 12 | FA | منڈی بہاءالدین |
| بھیر و وال | فیاض احمد | AFC | 15 | FA | منڈی بہاءالدین |
| | توقیر احمد | AFC | 15 | FA | منڈی بہاءالدین |

(ج) مراکز خرید گندم پر آنے والے زمیندار بھائیوں کے لیے سایہ دار جگہ پر کرسیاں، میز، پینے کے لئے ٹھنڈا پانی، پنکھے اور جنریٹر جیسی سہولیات کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ آنے والے مہمانوں کو کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(د) ضلع ہذا میں 17 عدد مستقل اور 14 عدد عارضی ملازمین ہیں۔ ضلع ہذا میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | نام اسامی | تعداد |
|---|---|---|
| 1 | ہیڈ کلرک | 01 |

| | | |
|---|---|---|
| 2 | محرر کبیر | 01 |
| 3 | محرر صغیر | 05 |
| 4 | ڈرائیور | 01 |
| 5 | چوکیدار | 03 |
| 6 | نائب قاصد | 03 |
| 7 | سینٹری ورکر | 01 |

(ہ) ضلع منڈی بہاء الدین میں محکمہ ہذا کے پاس کوئی بھی سرکاری گاڑی یا موٹر سائیکل کسی بھی آفیسر ملازم کے پاس نہ ہے

(و) اس ضمن میں عرض ہے کہ ضلع ہذا میں کام کرنے والے فیلڈ ملازمین نے سکیم 23-2022 اور سکیم 24-2023 میں اپنے اپنے سنٹرز کے گورنمنٹ کے مقررہ کردہ اہداف کو باآسانی حاصل کیا بلکہ دوران سکیم کسی بھی قسم کی کوئی شکائیت موصول نہ ہوئی ہے جبکہ دوران سکیم 25-2024 حکومت پنجاب نے گندم خرید نہ کی اور ان کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2025)

لاہور | چودھری عامر حبیب

مورخہ 15 جنوری 2025 | سیکرٹری جنرل

بروز جمعرات 16 جنوری 2025 کو محکمہ پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | جناب اسد عباس | 1043-858 |
| 2 | جناب امجد علی جاوید | 866 |
| 3 | جناب محمد ندیم قریشی | 1038 |
| 4 | جناب شعیب امیر | 1864 |
| 5 | محترمہ عظمیٰ کاردار | 1882-1881 |
| 6 | جناب حسن ملک | 1890 |
| 7 | رائے محمد مرتضیٰ اقبال | 1899 |
| 8 | جناب فیلبوس کرسٹوفر | 1968-1967 |
| 9 | سید رفعت محمود | 2028-2023 |
| 10 | سردار محمد اویس دریشک | 2095-2094 |
| 11 | محترمہ زرناب شیر | 2140-2139 |

20واں اجلاس

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

## بروز جمعرات مورخہ 16 جنوری 2025

**فیصل آباد: تھانہ باہلک کے علاقہ پنڈی شیخ موسیٰ میں 5 سالہ بچے کے ساتھ زیادتی اور قتل سے متعلق تفصیلات**

**193: محترمہ قدسیہ بتول:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 15 دسمبر 2024 کو ضلع فیصل آباد کی تحصیل تاندلیانوالہ تھانہ باہلک کے علاقہ پنڈی شیخ موسیٰ میں ملزم وقاص اپنے 2 ساتھیوں کے ہمراہ 5 سالہ بچے کو ورغلا کر زبردستی کھیتوں میں لے گیا جہاں اسے زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد پکڑے جانے کے خوف سے بچے کو قتل کر دیا گیا۔ اور لاش کھیتوں میں پھینک کر فرار ہو گئے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واقعہ کی ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود ابھی تک ملزم کو گرفتار نہیں کیا گیا اب تک اس واقعہ کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں۔

**رحیم یار خان بستی لاشاری میں چانڈیہ برادری کے گھروں پر حملہ سے 4 افراد کے ہلاک ہونے سے متعلق تفصیلات**

**207: جناب فیصل جمیل:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیوز چینلز مورخہ 12 جنوری 2025 کی خبر کے مطابق 09:30 بجے شب کو کچے کے ڈاکوؤں نے حلقہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان کے علاقہ بستی لاشاری میں چانڈیہ برادری کے گھروں پر اچانک حملہ کیا جس میں 4 افراد ہلاک اور متعدد افراد کو زخمی کر دیا؟

(ب) اس واقعہ پر اب تک پولیس نے کیا کارروائی عمل میں لائی ہے مقدمہ کی مکمل پیش رفت سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور

مورخہ 15 جنوری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل